12801- نجاست کو چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا

سوال

اگر بچے کو صاف کرتے وقت ماں کے ہاتھ کو نجاست لگ جائے تو کیا اس کا وضوء ٹوٹ جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

نواقض یعنی وضوء توڑنے والی اشیاء مشہور ومعروف ہیں جن کا سوال نمبر (14321) کے جواب میں کیا جا چکا ہے، اوران اشیاء میں نجاست کو چھونا شامل نہیں ہے.

لیکن ....جو نجاست کو چھوئے تو اس نجاست کو دھونے سے قبل اس کے لیے نماز ادا کرنی جائز نہیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

جناب والا میں ڈاکٹر ہوں اور بعض اوقات چیک اپ کے لیے مریض کی شرمگاہ دیکھنا اور اسے چھونا پڑتا ہے اس کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

اور بعض اوقات سرجن کو ایسا آپریشن کرنا پڑتا ہے جو خون اور پیشاب سے بھرا ہوا کیا ایسے حالات میں اس کے لیے وضوء کرنا واجب ہے یا افضل ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

ڈاکٹر کے لیے ضرورت کے وقت مریض کے شرمگاہ چھونے اور اسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے اگلا حصہ ہو یا پچھلا حصہ ضرورت کے وقت اسے دیکھ اور چھو سکتا ہے، اور اگر ضرورت پڑے تو زخم سے خون دور کرنے یا زخم کی حالت معلوم کرنے کے لیے اسے چھو بھی سکتا ہے اور اس کے بعد جو کچھ لگا ہوا سے دھو کر صاف کرلے، اور خون یا پیشاب چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹے گا.

لیکن اگر شرمگاہ کو چھوا ہو تو وضوء ٹوٹ جائیگا چاہے اگلا حصہ کو چھوا ہے یا پچھلے حصہ کو، لیکن خون یا پیشاب یا کسی اور دوسری نجس اشیاء کو چھونے سے وضوء نہیں ٹوٹتا لیکن جو کچھ لگا ہوا سے دھونا ہوگا... اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز(20/6).

واللہ اعلم.